خطبہ جمعہ

بعنوان

یہود کی شرانگیزیاں

سلسلة منبر الحكمة

253

بتاریخ: 28 مئی 2021

بمطابق: ١٦ شوال ١٤٤٢ ھج

به اهتمام

الحکمة انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اھم نکات

① ...... یہود کے متعلق قرآن کی پیش گوئیاں

② ...... یہود انبیاء کرام علیہم السلام کے قاتل

③ ...... یہود کی دین الٰہی میں تحریف اور حیلہ سازیاں

④ ...... یہود اہل ایمان کے سب سے بڑے دشمن

⑤ ...... یہود پر احسانات اور ان کی شرکشی

⑥ ...... یہود پر آنے والے مختلف عذاب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ ، لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وکفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْدًا ، وأَشْھَدُ أن لَا إلٰہَ إلّا اللّٰہُ وَحْدَہ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَأَشْھَدُ أنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ؛ أَمّا بَعْدُ!

﴿لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الْیَھُوْدَ وَ الَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا﴾ [المائدۃ:82]

﴿ضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الذِّلَّةُ اَیْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الْمَسْکَنَةُ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَ یَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ کَانُوْا یَعْتَدُوْنَ﴾ [اٰل عمران:112]

﴿وَ ضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْکَنَةُ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ کَانُوْا یَعْتَدُوْنَ﴾

[البقرۃ:61]

تمہید

قرآن مجید نے یہود کو رہتی دنیا تک ملعون و مغضوب قوم قرار دیا ہے اور یہ جہاں کہیں بھی ہوں، ان پر ذلت اور مسکنت مسلط کر دی گئی ہے۔ ان کی مسلسل نافرمانیوں، احکام الٰہی کو پامال کرنے، انبیاء کرام اور ان کے پیروکاروں کے قتل کرنے یا قتل کی سازش میں شریک ہونے، کتابِ الٰہی میں ردوبدل کرنے؛ اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کرنے، اللہ کو فقیر وتنگدست کہنے؛ زمین میں ظلم اور فساد بپا کرنے اور تاریخی طور پر پیغمبر اسلام سے حسد اور مسلمانوں سے شدید نفرت وعداوت کی وجہ سے یہ قوم غضب درغضب کا شکار رہی اور قیامت تک رہے گی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اگر یہ آج بھی واقعتاً افضل اور اللہ کی محبوب قوم ہے تو پھر ان پر عذاب کیوں آئے؟ اگر جنت انھی کے لیے ہے تو پھر انھیں موت کی تمنا کرنی چاہیے، تا کہ جلد جنت میں داخل ہوں، لیکن یہ قوم دنیا پرست ہونے کی وجہ سے انتہائی ڈرپوک اور بزدل ہے، کبھی موت کو نہیں چاہیں گے؛ خواہ سوسالہ بھی زندگی دی جائے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ﴾

[البقرة:96]

''اور یقیناً تو یہود کو سب لوگوں سے زیادہ زندہ رہنے پر حریص پائے گا اور ان سے بھی جنھوں نے شرک کیا۔ ان کا (ہر) ایک چاہتا ہے کاش! اسے ہزار سال عمر دی جائے، حالانکہ یہ اسے عذاب سے بچانے والا نہیں کہ اسے لمبی عمر دی جائے اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔''

☆...... یہود ایک ایسی قوم ہے جو روزِ اول سے آج تک مسلمانوں کے خلاف مشرکین اور نصاریٰ کو جنگوں پر ابھارتی چلی آ رہی ہے؛ فتنہ وفساد کو ہوا دینے؛ امن عالم کو تباہ کرنے اور دنیا میں شر انگیزی پھیلانے میں ہمیشہ یہ قوم باقی کفار، مشرکوں اور منافقوں کی پشت پناہی کرتی رہی ہے۔

......یہودی؛ اقوام عالم میں بدترین کافر:

حالیہ اقوام عالم میں یہود واحد بدبخت اور بدترین قوم ہے جو دوہرے کافر ہیں۔ اپنے نبی سیدنا موسیٰ علیہ السلام کو تکلیف واذیت دینے کے علاوہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے کی بجائے کفر کیا، انھیں قتل کرنے کی سازش کی۔

پھر نبی آخر الزمان ﷺ پر ایمان لانے کی بجائے سب سے پہلے کفر وتکذیب کرنے والے بن گئے، حسد وعداوت پر اتر آئے، حالانکہ تورات میں ذکر کردہ تمام نشانیاں نبی مکرم ﷺ میں من وعن موجود تھی۔ گویا یہودی موجودہ کفار میں سے سب سے بدترین کافر ہیں کہ جنھوں نے دو انبیاء کرام علیہم السلام کا کفر کیا۔

آیئے! کتاب وسنت کی روشنی میں یہودیت کے مکروہ چہرے، برے کردار اور تاریخی حقائق سے پردہ اٹھاتے ہیں۔

یہود کے متعلق قرآن کی پیش گوئیاں

یہود ایک ملعون ومغضوب قوم ہے؛ جس کی وجہ ان کا برا کردار، اللہ کے احکام اور آیات کا صاف انکار، انبیاء اور ان کے پیروکاروں کا قتل کرنا یا شریک قتل ہونا، حق سے انحراف اور حدود اللہ سے تجاوز کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ﴾

[البقرة:61]

''اور ان پر ذلت اور محتاجی مسلط کردی گئی اور وہ اللہ کی طرف سے بھاری غضب کے ساتھ لوٹے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کرتے اور نبیوں کو حق کے بغیر قتل کرتے تھے، یہ اس لیے کہ انھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے گزرتے تھے۔''

......یہود کا مقدر؛ ذلت و مسکینی اور محتاجی:

مغلوب ہونے کے ساتھ تا قیامت ذلت و مسکنت یہود کا مقدر ہے، نافرمانی اور ظلم و ستم میں حد سے گزرنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ کفر پر اتر آئے؛ پیغمبروں کو ناحق قتل کیا، پھر کفر اور قتلِ انبیاء کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ کا غضب اترا، ذلت و محتاجی ان کا مقدر ٹھہرا، ان سے انعامات اور احسانات واپس لے لیے گئے، حکومت اور ریاست چھن گئی۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ﴾[آل عمران:112]

''ان پر ذلت مسلط کردی گئی جہاں کہیں وہ پائے جائیں مگر اللہ کی پناہ اور لوگوں کی پناہ کے ساتھ اور وہ اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹے اور ان پر محتاجی مسلط کردی گئی۔''

......آیت کی تفسیر:

اس آیت کریمہ میں یہود کی اس ذلت سے بچاؤ کی دو صورتیں بیان کی گئی ہیں؛

① ......یہود اللہ کی پناہ میں آجائیں، یعنی وہ اسلام قبول کرلیں، یا اسلامی مملکت میں جزیہ دے کر ذمی کی حیثیت سے رہنا قبول کرلیں۔

② ......یہود لوگوں کی پناہ حاصل کرلیں۔ جس کا مفہوم ہے کہ اسلامی مملکت کے بجائے عام مسلمان ان کو پناہ دیدے۔ یا پھر کسی بڑی غیر مسلم طاقت کی پشت پناہی انھیں حاصل ہوجائے۔

......یہود سے قتال کا حکم یا ذلیل ہوکر جزیہ دیں:

اللہ تعالیٰ نے مشرکین کے بعد اہل کتاب، یہود و نصاریٰ کے ساتھ قتال کرنے کی چار وجوہات بیان فرمائی ہیں:

① ......ان لوگوں سے قتال کرو جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔ یہود و نصاریٰ مشرک ہیں، کیوں کہ انھوں نے سیدنا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عزیر علیہ السلام اور سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا قرار دے کر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا انکار کیا ہے۔لہٰذا ان سے قتال کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُنِ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ﴾ [التوبة:30]

''اور یہودیوں نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ نے کہا مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔''

②......یہود ونصاریٰ کا یوم آخرت پر ایمان بھی کالعدم ہے، کیونکہ وہ خاتم النّبیین ﷺ پر ایمان نہیں رکھتے اور اپنی تمام بداعمالیوں کے باوجود جنت کے ٹھیکے دار ہونے کے دعوے دار ہیں۔

﴿وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى﴾ [البقرة:111]

''جنت میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے مگر جو یہودی یا نصرانی بنیں گے۔

☆......پھر یہودیوں کا دعویٰ کا ہے کہ زیادہ سے زیادہ ہم چند دن جہنم میں رہیں گے:

﴿لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً﴾ [البقرة:80]

''اور انھوں نے کہا ہمیں آگ ہرگز نہیں چھوئے گی مگر گنے ہوئے چند دن۔''

③......یہود ونصاریٰ ان چیزوں کو حرام نہیں سمجھتے جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں۔ یہود اپنی کتاب تورات میں حرام کردہ چیزوں کو بھی حرام نہیں سمجھتے۔انھوں نے سود لینا، رشوت اور حرام کھانا اختیار کر رکھا ہے:

﴿وَاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ﴾ [النساء:161]

''ان کا سود لینا، حالانکہ انھیں اس سے منع کیا گیا تھا اور لوگوں کا مال باطل طریقے سے کھانا بھی لعنت کا سبب تھا۔''

☆......موجودہ زمانے میں تو یہود ونصاریٰ نے انسانیت کی ہر حد پار کر کے زنا، قوم لوط کے عمل، ہم جنس پرستی اور خلاف فطرت کاموں کو جمہوریت کے نام پر حلال قرار دے دیا ہے اور تمام دنیا کو زور وزبردستی سے ان میں مبتلا کرنے کی جدوجہد شروع کر رکھی ہے۔

④......یہ قوم دین حق قبول نہیں کرتی، حالانکہ اسے قبول کرنے کے لیے ان کے پاس انبیاء اور تورات وانجیل کے صریح احکام موجود ہیں اور اسلام کے برحق ہونے کے واضح دلائل ان کے سامنے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو ایسے پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو اور آپ کے سچے نبی ورسول ہونے کی سب نشانیاں پاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ﴾ [البقرة:146]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

’’وہ لوگ جنھیں ہم نے کتاب دی، اسے پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بے شک ان میں سے کچھ لوگ یقیناً حق کو چھپاتے ہیں، حالانکہ وہ جانتے ہیں۔‘‘

......جزیہ دینا؛ ذلت ومسکنت کی علامت:

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ دین میں زبردستی نہیں؛ جو مسلمان ہونا چاہے وہ سوچ سمجھ کر مسلمان ہو۔لیکن اللہ تعالیٰ کو یہ کسی طرح قبول نہیں کہ دنیا میں اللہ کے باغی غالب ہوں اور اسلام اور مسلمان مغلوب ہو کر رہیں، کیونکہ اس صورت میں نہ دنیا میں امن قائم ہوسکتا ہے اور نہ ہی فتنہ وفساد ختم ہوسکتا ہے۔

☆......امن صرف اسلام ہی کے ذریعے سے ممکن ہے، اس لیے تمام دنیا کے کفار سے اسلام قبول کرنے یا جزیہ دینے تک لڑتے رہنے کا حکم دیا گیا اور یہ بھی ضروری قرار دیا گیا کہ کفار میں اتنی قوت کبھی نہ ہونے پائے کہ وہ مسلمانوں کے مقابلے میں آسکیں، بلکہ لازم ہے کہ وہ اسلام کے مقابلے سے دستبردار ہو کر خود اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں اور حقیر ہو کر رہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ﴾ [التوبۃ:29]

’’یہاں تک کہ وہ ہاتھ سے جزیہ دیں اور وہ حقیر ہوں۔‘‘

......یہود کی جھوٹی تمنائیں قرآن کی زبانی:

غلط آرزوؤں اور بے بنیاد تمناؤں نے یہود کو حق سے انحراف اور کبیرہ گناہوں کا بے شرمی سے ارتکاب کرنے پر دلیر بنادیا ہے، کہ انھیں اللہ تعالیٰ کی پکڑ اور سزا کا کوئی ڈر نہیں ہے۔ یہود میں دین الٰہی کی پیروی کی بجائے آباء واجداد کی تقلید کی وجہ سے طرح طرح کی خام خیالیاں اور جھوٹی تمنائیں پیدا ہوگئیں۔جس کی بنا پر وہ کبھی اللہ کے بیٹے اور چہیتے ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔کبھی کہتے ہیں کہ جنت بنی ہی ہمارے لیے ہے اور کبھی کہتے ہیں کہ اگر ہمیں تھوڑی بہت سزا ہوئی بھی تو چند دن سے زیادہ نہیں ہوگی۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ وَ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ﴾

[اٰل عمران:24]

’’انھوں نے کہا ہمیں آگ ہرگز نہ چھوئے گی، مگر چند گنے ہوئے دن اور انھیں ان کے دین میں ان باتوں نے دھوکا دیا جو وہ گھڑا کرتے تھے۔‘‘

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆...... یہود کی خام خیالی ہے کہ ہمارے بزرگوں کا اللہ پر اتنا زور ہے کہ وہ چاہے بھی تو ہمیں سزا نہیں دے سکے گا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ﴾ [البقرة:77]

''اور ان میں سے کچھ ان پڑھ ہیں، جو کتاب کا علم نہیں رکھتے سوائے چند آرزوؤں کے اور وہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ گمان کرتے ہیں۔''

......یہود کا نسلی تفاخر وتکبر اور قرآن کا جواب:

یہود کا یہ دعویٰ ہے کہ ہم اللہ کے محبوب اور انبیاء کی اولاد ہیں۔ باقی دنیا کو محکوم اور خود کو حاکم تصور کرتے ہیں۔ یہ قوم نسلی تکبر کا اس قدر شکار ہے کہ خود کو انسان اور تمام انسانیت کو حیوان قرار دیتے ہیں۔ ان کا یہ تفاخر اور دوسروں پر برتری کا اظہار کہ ہم اللہ کے مقرب لوگ ہیں، بالکل غلط ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی تردید فرماتے ہوئے کہا کہ اگر ایسی بات ہے تو پھر اللہ تمہارے گناہوں کی وجہ سے تمہیں عذاب کیوں دے گا؟ بھلا کوئی محبّ اپنے محبوب کو عذاب دیتا ہے؟

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ﴾

[المائدة18]

''یہود ونصاریٰ نے کہا ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں، کہہ دے پھر وہ تمہیں تمہارے گناہوں کی وجہ سے سزا کیوں دیتا ہے۔''

......کیا یہود اللہ کی پسندیدہ اور افضل قوم ہے؟

یہود قوم اپنے عہد میں اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ قوم تھی؛ انھیں باقی اقوامِ عالم پر فضیلت وبرتری حاصل تھی، یہ نعمت خداوندی اور فضل ربی تھا، لیکن ان کے تکبر، مسلسل حدود اللہ کو پامال اور شرک کرنے کی وجہ سے ان پر بدبختی کی مہر لگا دی گئی؛ ان سے افضلیت اور تمام نعمتیں چھین لی گئی؛ پھر انھیں تا قیامت ملعون اور مغضوب قرار دیا گیا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ﴾ [المائدة:13]

''تو ان کے اپنے عہد کو توڑنے کی وجہ ہی سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا کہ وہ کلام کو اس کی جگہوں سے پھیر دیتے ہیں اور وہ اس میں سے ایک حصہ بھول گئے جس کی انھیں نصیحت کی گئی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تھی۔''

......اسلام پسندیدہ دین، اور مسلمان افضل قوم:

اسلام آنے کے بعد پہلی تمام شریعتیں منسوخ اوران کی قانونی حیثیت ختم ہوگئی؛ اب اسلام ہی اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین اوراس کے ماننے والے اللہ کی رضا کے اصل حق دار ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ مَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ وَ هُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ﴾

[اٰل عمران:85]

''اور جو اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرے تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں سے ہوگا۔''

یہود؛ انبیاء کرام علیہم السلام کے قاتل

یہودیوں میں حق کا انکا،حق سے عداوت وعناد،تکبر اوراہل ایمان پرتنقید کا جذبہ بہت پایا جاتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ نبیاءکرام علیہم السلام کو جھٹلانا؛ بلکہ انھیں قتل کردینا؛ان کا وتیرہ رہا ہے۔

یہود ایک ایسی قوم ہے کہ جن کے ہاتھ بےشمار انبیاء کرام علیہم السلام کے خون سے رنگے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّ یَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ﴾ [اٰل عمران:21]

''بے شک جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں اور نبیوں کو کسی حق کے بغیر قتل کرتے ہیں اور لوگوں میں سے جو انصاف کرنے کا حکم دیتے ہیں انھیں قتل کرتے ہیں، سو انھیں ایک دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دے۔''

☆......سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ رَجُلٌ قَتَلَه نَبِیٌّ أَوْ قَتَلَ نَبِیًّا وَ إِمَامُ ضَلَالَةٍ وَ مُمَثِّلٌ مِنَ الْمُمَثِّلِیْنَ))

''قیامت کے دن سب سے سخت عذاب والا وہ آدمی ہے جسے کسی نبی نے قتل کیا یا اس نے کسی نبی کو قتل کیا اور گمراہی کا امام اور مصوروں میں سے کوئی مصور۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

[حسن] مسند أحمد : 3868

سیدنا موسی علیہ السلام کے خلاف یہود کی شرانگیزیاں

یہود کی اپنے محسن نبی موسی علیہ السلام کو اذیتیں:

یاد رہے! سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے یہود کی خاطر پوری زندگی تکلیفیں برداشت کیں، جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے انھیں فرعون کی غلامی سے نجات اور آزادی کی نعمت عطا فرمائی۔ جن کی دعا سے انھیں من و سلویٰ ملا، میدان تیہ میں بادلوں کا سایہ میسر آیا اور ان کے لیے پانی کے بارہ چشمے جاری ہوئے؛ مگر یہود کی فطرت میں شرارت، عناد اور مخالفت رچی بسی ہے، انھوں نے ہر موقع پر جناب موسیٰ علیہ السلام کی مخالفت کی اور تکلیف پہنچائی۔

☆......سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ حنین میں کچھ مال تقسیم کیا جیسا کہ آپ ہمیشہ تقسیم کیا کرتے تھے۔ اس پر قبیلہ انصار کے ایک شخص نے کہا: اللہ کی قسم! اس تقسیم سے اللہ کی رضا مندی حاصل کرنا مقصود نہیں تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی اطلاع ہوئی تو آپ پر بڑی ناگوار گزری اور چہرے کا رنگ بدل گیا اور آپ غصہ ہو گئے؛ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((قَدْ أُوذِيَ مُوسَى بِأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَصَبَرَ))

''یقیناً موسیٰ علیہ السلام کو اس سے زیادہ اذیت دی گئی؛ لیکن انھوں نے صبر سے کام لیا۔''

صحیح البخاری:6100

یہود کی دین الٰہی میں تحریف اور حیلہ سازیاں

①...... یہود اپنے شریر رویے کی وجہ سے عموماً سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا حکم ماننے سے صاف انکار کر دیتے یا پھر حیلہ سازی کی راہ اختیار کرتے اور احکام الٰہی سے جی چراتے تھے۔

سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے یہود کو اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیا تو وہ کہنے لگے:

﴿لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً﴾ [البقرة:55]

''ہم ہرگز تیرا یقین نہ کریں گے، یہاں تک کہ ہم اللہ کو کھلم کھلا دیکھ لیں۔''

②......سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے انھیں جہاد کرتے ہوئے بیت المقدس میں داخل ہونے کا حکم دیا تو کہنے لگے

﴿اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ﴾ [المائدة:55]

''بیشک ہم ہرگز اس میں کبھی داخل نہ ہوں گے جب تک وہ اس میں موجود ہیں، سو تو اور تیرا رب جاؤ، پس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دونوں لڑو، بیشک ہم یہیں بیٹھنے والے ہیں۔''

③......جب ان سے کہا گیا کہ تم بیت المقدس میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو۔

﴿وَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ﴾ [البقرة:24]

''اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہوجاؤ اور کہو بخش دے، تو ہم تمہیں تمہاری خطائیں بخش دیں گے۔''

تو انھوں نے اسے بدل دیا اور اپنے سرینوں پر گھسٹتے ہوئے داخل ہوئے اور کہنے لگے:

((حَبَّةٌ فِيْ شَعْرَةٍ)) ''دانہ بالی میں۔''

صحيح البخاری: 3803

④......جب سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے گائے ذبح کرنے کا حکم دیا تو کہنے لگے:

﴿اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا﴾ ''کیا تو ہم سے مذاق کرتا ہے؟''

⑤......سیدنا موسی علیہ السلام کے بھائی ھارون علیہ السلام نے بچھڑے کی پوجا سے منع کیا تو ڈھٹائی کرتے ہوئے کہنے لگے:

﴿لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى﴾ [طه:91]

''ہم اسی پر مجاور بن کر بیٹھے رہیں گے، یہاں تک کہ موسیٰ ہماری طرف واپس آئے۔''

⑥......یہود کو جب ہفتے کے دن مچھلیاں پکڑنے سے منع کیا گیا تو انھوں باز رہنے کی بجائے ضد اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا اور پوری ڈھٹائی کے ساتھ مچھلیاں پکڑتے رہے اور دین میں حیلہ سازی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انھیں بندر بنا دیا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ﴾ [الاعراف:166]

''پھر جب وہ اس بات میں حد سے بڑھ گئے جس سے انھیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے ان سے کہہ دیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔''

⑦......اللہ تعالیٰ نے چربی کھانے سے منع کیا تو وہ چربی پگھلا کر بیچنے لگے، جس کی وجہ سے لعنت کردی۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

((قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ ، فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا))

''اللہ تعالیٰ یہود پر لعنت کرے کہ ان پر چربی حرام کی گئی، لیکن انھوں نے پگھلا کر بیچا۔''

صحيح البخاری:2223

⑧......کتاب اللہ یعنی تورات میں تحریف کرتے ہوئے اپنی من مانی سے جو چاہتے جمع تفریق کردیتے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ﴾ [النساء:46]

''وہ لوگ جو یہودی بن گئے، ان میں سے کچھ لوگ بات کو اس کی جگہوں سے پھیر دیتے ہیں۔''

⑨...... یہود بے اعتبار، بہت زیادہ جھوٹی اور حرام خور قوم ہے۔

﴿سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ﴾ [المائدۃ:42]

''بہت سننے والے ہیں جھوٹ کو، بہت زیادہ حرام کھانے والے ہیں۔''

یہود؛ سود خور اور ناجائز مال کھانے والی قوم:

دنیا میں سب سے پہلے سود کھانے، سودی لین دین کرنے اور حرام کو حلال کرنے کے نت نئے طریقے ایجاد کرنے والی واحد بدبخت قوم یہود ہی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا﴾ [النساء:161]

''اور ان کے سود لینے کی وجہ سے، حالانکہ یقیناً انھیں اس سے منع کیا گیا تھا اور ان کے لوگوں کے اموال باطل طریقے کے ساتھ کھانے کی وجہ سے اور ہم نے ان میں سے کفر کرنے والوں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔''

⑩...... **یہود** ایک ضدی اور عناد پرست قوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے سر پر کوہ طور کھڑا کر کے وعدہ لیا مگر اس کے باوجود انہوں نے بعد میں اس وعدہ کو توڑ ڈالا۔

﴿وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ [البقرۃ:63]

''اور جب ہم نے تمھارا پختہ عہد لیا اور تمھارے اوپر پہاڑ کو بلند کیا۔ پکڑو قوت کے ساتھ جو ہم نے تمھیں دیا ہے اور جو اس میں ہے اسے یاد کرو، تاکہ تم بچ جاؤ۔''

⑪...... **سیدنا** موسیٰ علیہ السلام نے تنگ آ کر یہود سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ حضور دعا کی:

﴿قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ﴾ [المائدۃ:25]

''اس نے کہا: اے میرے رب! بیشک میں اپنی جان اور اپنے بھائی کے سوا کسی چیز کا مالک نہیں، سو تو ہمارے درمیان اور ان نافرمان لوگوں کے درمیان علیحدگی کر دے۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

یہودی، سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے قاتل

☆......سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے جب یہ حقیقت جان لی کہ یہودی اللہ کی دی ہوئی نشانیوں اور دلائل و معجزات کو ماننے کے لیے کسی صورت بھی آمادہ نہیں، بلکہ ان کی زندگی کے درپے اور قتل کی سازشیں کر رہے ہیں تو اب انھیں فکر لاحق ہوئی کہ دین کی اشاعت و تبلیغ کا کام کون کرے گا؟ تب انھوں نے اپنے پیروکاروں سے پوچھا کہ کون ہے جو اللہ کے راستے پر چلنے اور اس کی طرف دعوت دینے میں میرا مددگار ہو؟ چند لوگ ایمان لائے اور یہی سیدنا مسیح علیہ السلام کے حواری کہلائے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ﴾ [اٰل عمران:52]

''پھر جب عیسیٰ نے ان سے کفر محسوس کیا تو اس نے کہا کون ہیں جو اللہ کی طرف میرے مددگار ہیں؟''

☆......سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق یہودی اعلانیہ کہتے ہیں کہ نعوذ باللہ ہم نے ہی عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کیا ہے۔ لیکن قرآن نے اس بات کی نفی کی ہے کہ وہ سیدنا مسیح علیہ السلام کو قتل کرنے اور سولی پڑھانے پر قادر نہ ہو سکے، اللہ تعالیٰ نے انھیں آسمان کی طرف اٹھا لیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے برے کردار کو قرآن مجید میں یوں نقل کیا ہے:

﴿وَقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ﴾ [النساء:157]

''اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ بلاشبہ ہم نے ہی مسیح عیسیٰ ابن مریم کو قتل کیا، جو اللہ کا رسول تھا، حالانکہ نہ انھوں نے اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی پر چڑھایا اور لیکن ان کے لیے اس (مسیح) کا شبیہ بنا دیا گیا۔''

یہود کی رحمۃٌ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف سازشیں

......یہود کا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ستانا:

سیدنا ابو بردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہودی جان بوجھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چھینک مارتے، اس امید کے ساتھ کہ آپ ہمیں رحمت کی دعا دیں گے۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر برداشت کرتے اور جواب دیتے:

((يَهْدِيكُمُ اللَّهُ ، وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ))

''اللہ تعالیٰ تمھیں ہدایت دے اور تمھارے حال کی اصلاح فرمائے۔''

[صحیح] سنن ابو داود:5038

......یہود کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنا:

مدینہ میں مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو متوجہ کرنے کے لیے لفظ (راعنا) استعمال کرتے تھے؛ جب یہودیوں نے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دیکھا تو وہ بھی اس لفظ کے ساتھ آپ کو مخاطب کرنے لگے، مگر زبان کو پیچ دے کر لفظ بدل دیتے، جس سے وہ لفظ گالی بن جاتا۔ یعنی رَاعِنَا کی بجائے رَاعِیْنَا کہتے، جس کا معنی ہمارے چرواہے، گستاخی کرتے ہوئے کہتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو آپ کے لیے یہ لفظ استعمال کرنے ہی سے منع فرمادیا اور اُنْظُرْنَا کہنے کا حکم دیا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ﴾

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم رَاعِنَا (ہماری رعایت کر) مت کہو اور اُنْظُرْنَا (ہماری طرف دیکھ) کہو اور سنو۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔“

......یہود کا نبی رحمت ﷺ پر جادو کرنا:

یہود نے سازش اور خفیہ چال سے بنی زریق کے ایک منافق شخص لبید بن اعصم کو چند دینار یا درہم کا لالچ دے کر رسول اللہ ﷺ پر جادو کروایا تھا۔ جس سازش کا بعد میں پوری طرح پردہ چاک بھی ہوگیا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے عافیت دے دی؛ اس لیے میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ اب میں خواہ مخواہ لوگوں میں اس برائی کو پھیلاؤں۔

صحیح البخاری: 5763

......یہود کا نبی مکرم ﷺ کو شہید کرنے کی سازش کرنا:

خیبر فتح ہونے کے بعد ایک یہودی عورت نے نبی اکرم ﷺ کی دعوت کی، آپ نے اس کی دعوت کو قبول فرمایا، لیکن اُس بدبخت نے گوشت میں زہر ملا دیا، جس سے وہ نبی کریم ﷺ کو شہید کرنا چاہتی تھی، لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو مطلع فرمادیا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس بیماری میں فوت ہوئے، آپ نے اس حالت میں فرمایا:

((یَا عَائِشَۃُ! مَا اَزَالُ اَجِدُ اَلَمَ الطَّعَامِ الَّذِیْ اَکَلْتُ بِخَیْبَرَ فَھٰذَا اَوَانُ وَجَدْتُّ انْقِطَاعَ اَبْھَرِیْ مِنْ ذٰلِكَ السَّمِّ))

”میں ہمیشہ اس کھانے کی تکلیف محسوس کرتا رہا جو میں نے خیبر میں کھایا تھا اور یہ وقت ہے کہ میں نے اس زہر سے اپنی دل کی رگ کا کٹ جانا محسوس کیا ہے۔“

صحیح البخاری: 4428

......یہود کا نبی کریم ﷺ کے ساتھ حسد:

یہود نبی کریم ﷺ کے ساتھ اس وجہ سے حسد کرتے تھے کہ وہ اس انتظار میں تھے کہ آخری رسول انہیں کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خاندان یعنی بنی اسرائیل سے ہوں گے،لیکن جب نبی آخر الزمان ﷺ بنی اسرائیل کی بجائے بنی اسماعیل سے آ گئے؛ تو وہ خاندانی رقابت اور حسد کا شکار ہو کر حق کا انکار کر بیٹھے۔

قرآن مجید نے یہودیوں کے حسد اور اندر کی عداوت کو ان لفاظ کے ساتھ بیان کیا ہے:

﴿ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ﴾ [البقرة:109]

''اپنے دلوں کے حسد کی وجہ سے،اس کے بعد کہ ان کے لیے حق خوب واضح ہو چکا۔''

یہود اہل ایمان کے سب سے بڑے دشمن ہیں

یہود نے عہد رسالت مآب میں منافقین اور مشرکین مکہ سے گٹھ جوڑ اور پشت پناہی کر کے جنگوں کی شروعات کیں، جس کے نتیجے میں ہزاروں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین اور اہل ایمان نے جام شہادت نوش کیا؛ یہود نے ہر دور میں اولیاء عظام، علماء کرام اور ائمہ ومحدثین کا قتل عام کیا؛ جس پر تاریخ شاہد ہے۔ یہ ایک واقعاتی حقیقت ہے جس کا موجودہ زمانے میں بھی مشاہدہ کیا جاسکتا ہے، کہ جو دشمنی یہودیوں اور مشرکوں کو مسلمانوں سے ہے؛ وہ بہرحال نصرانیوں کو نہیں ہے، مگر جن نصرانیوں پر یہودیت کا غلبہ ہے؛ وہ مسلمانوں کے سخت دشمن ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا﴾ [المائدة:82]

''یقیناً تو ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں، سب لوگوں سے زیادہ سخت عداوت رکھنے والے یہود کو اور ان لوگوں کو پائے گا جنھوں نے شریک بنائے ہیں۔''

☆...... دین حق کے داعی، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا کام کرنے علماء کرام اور مبلغین کو قتل کرنے میں یہود دریغ نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے انھی لوگوں کے بارے میں عذاب الیم کی بشارت دیتے ہوئے فرمایا:

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ﴾ [اٰل عمران:21]

''بے شک جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے ہیں اور لوگوں میں سے جو انصاف کرنے کا حکم دیتے ہیں، انھیں قتل کرتے ہیں، سو انھیں ایک دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دے۔''

......یہود کی مخالفت کا حکم کیوں؟

کتاب وسنت میں مسلمانوں کو یہود ونصاریٰ کی ملت کی اتباع کرنے؛ ان کی مشابہت اختیار کرنے اور انھیں دلی دوست بنانے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ کیوں کہ وہ اپنے دلوں میں اہل ایمان کے متعلق نفرت وبغض رکھتے ہیں۔ کسی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

طرح بھی مسلمانوں کے خیر خواہ نہیں، بلکہ مسلمانوں کو گمراہ کرنے، کافر بنانے اور دین سے مرتد کرنے کے خواہش مند ہیں اور اس کے لیے اپنے ممکنہ وسائل کو بھی استعمال کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَق﴾ [البقرة:109]

''بہت سے اہل کتاب چاہتے ہیں کاش! وہ تمھیں تمہارے ایمان کے بعد پھر کافر بنادیں، اپنے دلوں کے حسد کی وجہ سے، اس کے بعد کہ ان کے لیے حق خوب واضح ہو چکا۔''

یہود پر احسانات اور ان کی سرکشی

سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے یہود قوم کی اصلاح ونجات کی خاطر ساری زندگی تکلیفیں برداشت کیں۔ آپ ہی کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے یہود کو فرعون کی غلامی سے نجات اور آزادی کی نعمت عطا فرمائی۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَ كُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَ كُمْ﴾ [البقرة:49]

''اور جب ہم نے تمھیں فرعون کی قوم سے نجات دی، جو تمھیں برا عذاب دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو بری طرح ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑتے تھے۔''

☆......سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے انھیں من وسلویٰ ملا، میدان تیہ میں بادلوں کا سایہ میسر آیا اور ان کے لیے پانی کے بارہ چشمے جاری ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ بنی اسرائیل میں انبیاء کرام مبعوث فرمائے، آسمانی کتابیں اور شریعتیں اور انھیں بادشاہت بھی عطا کی۔

اللہ تعالیٰ نے سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی زبانی بنی اسرائیل کو وہ احسانات یاد دلاتے ہوئے فرمایا:

﴿وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْبِيَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّ اٰتٰيكُمْ مَّالَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ﴾ [المائدة:20]

''اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو، جب اس نے تم میں انبیاء بنائے اور تمھیں بادشاہ بنادیا اور تمھیں وہ کچھ دیا جو جہانوں میں سے کسی کو نہیں دیا۔''

☆...... بنی اسرائیل نے فرعونی مظالم سے نجات پا کر سمندر پار کیا تو ان کا پیچھا کرنے والے ظالم فرعون اور اس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کے لشکر کو اللہ تعالیٰ نے آنکھوں دیکھتے سمندر میں غرق کر دیا۔ پھر میدان تیہ میں بادلوں کا سایہ ہوا اور موسیٰ علیہ السلام کے پتھر پر عصا مارنے کی وجہ سے پانی کے بارہ چشمے جاری ہو گئے، جو ہر قبیلے کا اپنا اپنا مشرب تھا۔

ایسے میدان میں کھانے پینے کو کچھ تھا نہیں تو اللہ نے آسمان سے جنت کا کھانا من وسلویٰ نازل فرمایا۔ ایسی نعمتیں یقیناً اس قوم سے پہلے اور بعد میں دنیا میں کسی کو حاصل نہیں ہوئیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى﴾ [البقرۃ:57]

’’اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور ہم نے تم پر من اور سلویٰ اتارا۔‘‘

یہود پر آنے والے مختلف عذاب

......یہود پر آنے والے عذاب:

یہود، سب سے پہلے مصر میں فرعونیوں کے ہاتھوں غلام ہوئے۔ پھر بخت نصر کے ہاتھوں ان کی پوری قوم کا اسیری اور غلامی کی ذلت کے ساتھ قتل عام ہوا۔ پھر عیسائیوں کے ہاتھوں ان کو ذلتیں نصیب ہوئیں۔ پھر مسلمانوں نے ان کی عہد شکنیوں کی بنا پر انھیں ذمی بنایا اور دنیا جہاں میں در بدر کیا۔ آخر میں ہٹلر نے ان کو سوء عذاب کا مزہ چکھایا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِى الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِى الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا﴾ [الاسراء:04]

’’اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں فیصلہ سنا دیا تھا کہ بیشک تم زمین میں ضرور دو بار فساد کرو گے اور بیشک تم ضرور سرکشی کرو گے، بہت بڑی سرکشی۔‘‘

☆......تاریخ میں مسلسل عذاب کے دوران میں ان کو مہلت بھی دی گئی؛ لیکن یہ بدبخت قوم توبہ کرنے اور اسلام لانے کی بجائے ان وقفوں میں مزید قوت جمع کر کے فساد بپا کر دیتے؛ تو اللہ تعالیٰ بھی ان پر مختلف عذاب مسلط کر دیتا، جو ان کا سر کچل کے رکھ دیتے۔

......یہود پر سور اور بندر بن جانے کا عذاب:

یہود کے ایک گروہ کو انسانی شکلیں مسخ کر کے بندر اور سور بنا دیا گیا۔ یہ دنیا میں بدترین اور خوفناک عذاب صورت تھی۔ جس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا:

﴿قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًاوَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ﴾ [المائدة:60]

’’کہہ دے کیا میں تمھیں اللہ کے نزدیک جزا کے اعتبار سے اس سے زیادہ برے لوگ بتاؤں، وہ جن پر اللہ نے لعنت کی اور جن پر غصے ہوا اور جن میں سے بندر اور خنزیر بنا دیے اور جنھوں نے طاغوت کی عبادت کی۔ یہ لوگ درجے میں زیادہ برے اور سیدھے راستے سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔‘‘

......ہفتہ کے دن حد سے تجاوز کرنے والوں پر عذاب:

یہود کو جب ہفتے کے دن مچھلیاں پکڑنے سے منع کیا گیا تو انھوں باز رہنے کی بجائے ضد اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا اور پوری ڈھٹائی کے ساتھ مچھلیاں پکڑتے رہے اور دین میں حیلہ سازی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ذلیل خوار بندر بنا دیا:

﴿فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ﴾ [الاعراف:166]

’’پھر جب وہ اس بات میں حد سے بڑھ گئے جس سے انھیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے ان سے کہہ دیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔‘‘

......آخر زمانہ میں یہود پر قتل عام کا عذاب:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ تک کہ مسلمان یہود سے لڑیں گے؛ پھر مسلمان ان کو قتل کریں گے یہاں تک کہ یہودی کسی پتھر یا درخت کی آڑ میں چھپا ہوگا، تو وہ پتھر یا درخت بولے گا:

((يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللهِ هَذَا يَهُودِيٌّ خَلْفِي ، فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ ، إِلَّا الْغَرْقَدَ ، فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُودِ))

’’اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! میرے پیچھے یہودی ہے، ادھر آؤ! اس کو قتل کرو، مگر غرقد (کانٹے دار درخت نہ بولے گا، کیوں کہ وہ یہود کا درخت ہے۔‘‘

صحیح مسلم:2922

تاثرات اور مشورہ کے لیے	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	خطبہ رائٹر
حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)	03424449009	حافظ تنویر الاسلام
03015989211	03014843312	03424449009

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com